

# تجارت و صنعت کی وزیر نے صنعت کے شراکت داروں سے ملاقات کی

Posted On: 10 JAN 2017 12:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 جنوری - تجارت و صنعت کی وزیر محترمہ نرملا سیتا رمن نے کل اس صنعت سے وابستہ مختلف شراکت داروں اور قریبی شرکا سے ملاقات کی تاکہ وہ ان کی تشاویش سے واقف ہوسکیں اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے پس منظر میں ان افراد کے ذریعہ برداشت کی جارہی مشکلات اور چنوتیوں کا ازالہ کرسکیں۔ اس سے قبل وزیر موصوفہ نے معیشت حیوانات کے مختلف شراکت داروں تک رسائی حاصل کرنے کے لئے کئی اقدامات کئے تھے۔

واضح رہے کہ انکیوبیٹر حضرات اسٹارٹ اپس کو ہر سطح پر ترقی دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ حضرات اپنی جانب سے سرپرستی اور اعانت فراہم کرتے ہیں تاکہ یہ نئے ادارے جدید کاری سے ہم آہنگ ہوسکیں اور اسے ایک ثقافت کے طور پر اپنا سکیں۔ ایسی صورت میں حکومت ہند کے لئے یہ لازم ہوجاتا ہے کہ ان انکیوبیٹروں / مہمیز کاروں کو تعاون دے تاکہ وہ اس تعاون کے ذریعہ اسٹارٹ اپ کی پرورش کرسکیں، انہیں بڑھاوا دے سکیں اور اس کے نتیجے میں بھارت روزگار تلاش کرنے والوں کا ملک ہونے کی بجائے روزگار فراہم کرانے والا ایک ملک بن جائے۔

لہذا انکیوبیٹروں کو درپیش چنوتیوں اور مسائل کا حل نکالنا ضروری ہے۔  
گفت و شنید کے دوران چند کلیدی نکات جن پر بات چیت ہوئی اور جو تجاویز پیش کی گئیں ان میں درج ذیل باتیں شامل ہیں:  
• انکیوبیٹروں کو / مہمیز کاروں کو اسٹارٹ اپ بلڈر قرار دیتے ہوئے انہیں اعانت فراہم کرنا اور ان کا تحفظ کرنا۔  
• ایسے انکیوبیٹروں کو سروس ٹیکس سے استثنائی دینا، جو مرکزی حکومت کے ذریعہ تسلیم شدہ ہیں۔ دیگر انکیوبیٹروں تک بھی اس کی توسیع ہونی چاہئے۔

• اسٹارٹ اپس کے لئے فنڈ فراہم کرانے کے ضمن میں حکومت کی ذمہ داریوں پر گفت و شنید ہوئی اور یہ تسلیم کیا گیا کہ انکیوبیٹروں کو حکومت کی جانب سے عطیات ملنے چاہئیں تاکہ جو اسٹارٹ اپ ابھی ابتدائی مراحل میں ہوں، وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں۔

• ایسے اسٹارٹ اپس کو، جن کا رجسٹریشن انکیوبیٹروں کے پاس ہو، انہیں اپنا تجزیہ کروانا چاہئے اور یہ ان کی مالیاتی ذمہ داری ہے۔ ایک مخصوص حد سے نیچے کی اسٹارٹ اپس کو اس سے چھوٹ دی جاسکتی ہے۔

• انکیوبیٹروں کے ذریعہ کمپنیوں سے بڑے پیمانے پر رابطہ کاری کو فروغ دیا جانا چاہئے۔

• آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 35 (ٹو اے اے) کی تجویز کو انکیوبیٹروں کے معاملے میں توسیع دی جاسکتی ہے۔

• اسٹارٹ اپ کے لئے مارکیٹنگ اور فنڈنگ اعانت لازمی ہے لہذا انکیوبیٹروں کے لئے خصوصی علیحدہ فنڈ فراہم کرایا جانا ضروری ہے۔ خصوصاً کمپنیوں کے لئے سی ایس آر قاعدے کے طور پر ایسا کیا جانا چاہئے۔

• تمام اسکیموں کا ایک مرکزی مجموعہ اور اسٹارٹ اپس کے فائدے کے لئے حکومت کے تحت دستیاب فنڈ کے بارے میں جانکاری فراہم کی جانی چاہئے۔

ریاستی حکومتیں اور شہری بلدیاتی ادارے مالی محصولات کی وصولی کے معاملے میں اسٹارٹ اپس کو اپنی جانب سے فاضل رعایات دے سکتے ہیں۔

ایف سی آر اے کے موجودہ قواعد کے مطابق چیریٹیبل ٹرسٹ غیر ممالک سے ملنے والے عطیات کا استعمال اسٹارٹ اپ میں سرمایہ کاری کے لئے نہیں کرسکتے کیونکہ اس طرح کی سرمایہ کاری کو ایک طرح کا سٹ خیال کیا جاتا ہے۔

• اسٹارٹ اپس کو درپیش چنوتیوں کا حل نکالنے کے لئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرنے کی غرض سے ایک قومی سروے کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔

تجارت و صنعت کی وزیر نے تمام شرکا کی جانب سے پیش کی جانے والی قابل قدر آراء اور تجاویز کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس کی روشنی میں اسٹارٹ اپ کے لئے ملک میں سازگار ایکو سسٹم بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ان تمام تجاویز کو محکمے کی جانب سے تمام تر متعلقہ وزارتوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

م ن ر

